

پانیوم - نمبر اکیس

ارض جلال میں اتوار کے قانون کی جانب پیش قدمی

Jeff Pippenger

2026-03-05

دانی ایل باب گیارہ کی آیت سولہ سے بائیس تک کی تاریخ کا آغاز اور اختتام اتوار کے قانون کی ایک تمثیل کے ساتھ ہوتا ہے۔ چونکہ اس خط کا آغاز اور انجام ایک ہی ہیں، اس سے مسیح کے دستخط، یعنی الفا اور اومیگا، کی شناخت ہوتی ہے۔ نبوتی اعتبار سے یہ تقاضا ہے کہ آیت سولہ کو آیت بائیس کے ساتھ ہم آہنگ کیا جائے۔ جب یہ کیا جاتا ہے تو ارض جلال کی وہ تاریخ جس کی نمائندگی خط زمانی مکابیوں سے ہوتی ہے—آیات دس تا پندرہ کی تاریخ میں منتقل ہو جاتی ہے۔

مکابیوں

مکابی بغاوت اُن بائیس برسوں کی نمائندگی کرتی ہے جو 1776 میں شروع ہوئے اور 1798 میں اُس وقت ختم ہوئے جب ریاستہائے متحدہ امریکہ بائبل کی نبوت کی رو سے چھٹی بادشاہی بن گئی۔ یہ امر عدد بائیس کو ایک ایسی تاریخ کے طور پر متعین کرتا ہے جو براہ راست 1798 میں آخر کے وقت سے منسلک ہے، جہاں سے دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس شروع ہوتی ہے۔

عدد بائیس کا 1798 کے ساتھ تعلق متعین کرنا اہم ہے۔ مکابی بغاوت، جب اسے امریکی انقلاب کی تمثیل سمجھا جائے، ارض جلال کے دونوں انقلابوں (حقیقی و روحانی) کو ایسے انقلابوں کے طور پر ہم آہنگ کرتی ہے جنہوں نے سلوکیوں اور یورپی سلاطین کی مملکت داری، نیز یونان و روم کی کلیسائی سیاست، دونوں کو رد کیا۔ دونوں تاریخی شہادتوں میں یونان اور روم بادشاہ شمال کی نمائندگی کرتے تھے۔

مکابیوں کی لکیر آیت تئیس میں پیش کی گئی ہے، مگر وہ اس تاریخ کی نمائندگی کرتی ہے جو آیت پندرہ کے پانیوم کے تینتیس برس بعد، اور آیت سولہ کے پومپی سے ایک سو برس سے کچھ زائد پہلے شروع ہوئی۔ یہ لکیر صلیب کے فیصلے پر اختتام پذیر ہوتی ہے—ایسا فیصلہ جو 70 عیسوی تک پہنچا رہا—اگرچہ اس دور فیصلے کو آیت بائیس میں محض "صلیب" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ نبوی اعتبار سے، مکابیوں کی یہ لکیر—جو ارض جلال کی نمائندگی 1776 سے کرتی ہے، پھر 1798 میں جسمونی خاندان کے ساتھ، اور اس کے بعد پیرودی خاندان کے ساتھ صلیب اور 70 عیسوی تک—آیت بائیس پر ختم ہوتی ہے، اور اس کا آغاز 1776 سے 1798 تک کے بائیس برسوں سے ہوتا ہے۔ 1776 سے 1798 تک کے یہی بائیس برس 9/11 سے 2023 تک کے بائیس برسوں کی بھی تمثیل کرتے ہیں، جسے دانی ایل باب دس میں تمثیلاً بائیس دن کے طور پر ظاہر کیا گیا تھا۔ مکابیوں کی لکیر "بائیس" سے شروع ہوتی اور "بائیس" ہی پر ختم ہوتی ہے۔

چار رومی حکمران

آیات سولہ تا بائیس براہ راست چار رومی حکمرانوں کی نشاندہی کرتی ہیں، اور انہی آیات میں ایک دوسرا خط بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ مکابی خط اصول 'اعادہ اور توسیع' کے مطابق ہم آہنگ کیا گیا ہے، اور رومی خط براہ راست آیات میں پیش کیا گیا ہے۔ پومپی نے تین رکاوٹوں میں سے پہلی دو کو زیر کیا، جبکہ ۳۱ قبل مسیح میں جنگ ایکٹیم کے موقع پر روم بائبل کی نبوت کی چوتھی مملکت کے طور پر تخت پر متمکن ہوا۔ اس کے بعد جولیس سیزر، آگستس سیزر اور طبرینس سیزر آئے۔ پومپی ایک سپہ سالار تھا، اور آخری تین علامتیں بطور شہنشاہ باہم مربوط ہیں۔

روم کے چار حکمرانوں میں سے آخری کی موت آیت بائیس میں واقع ہوتی ہے، جہاں مسیح کو مصلوب کیا گیا؛ لہذا ہمیں روم کے چار حکمرانوں میں سے آخری کو آیت سولہ کے اتوار کے قانون تک واپس لے جانا لازم ہے۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو پومپی چار سنگ میلوں میں سے پہلے کی نمائندگی کرے گا، اور چوتھا اور آخری سنگ میل آیت سولہ کے اتوار کے قانون کے ساتھ ہم آہنگ ہوگا۔ آیت سولہ کی نمائندگی طبریوس قیصر کرے گا، اور آیت پندرہ کی جنگ پانیم کی نمائندگی آگستس قیصر کرے گا، آیت گیارہ کی جنگ رافیہ کی نمائندگی جولیس قیصر کرے گا؛ یوں جنرل پومپی آیت دس اور 1989 کی نمائندگی کرے گا۔

یہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ کتاب دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت چالیس کی "پوشیدہ تاریخ"، یعنی 1989 میں سوویت یونین کے انہدام سے لے کر آیت اکتالیس کے قانون اتوار تک کی تاریخ، کی نمائندگی تین خطوط نبوت کرتے ہیں، جو اُس تاریخی دور میں پائے جاتے ہیں جس کی نمائندگی آیات دس تا تیس کرتی ہیں۔ مکابیوں، رومی حکمران، اور روم کی نیابتی قوتوں کی تین لڑائیاں۔

یہ تیسری بار ہے کہ میں تمہارے پاس آ رہا ہوں۔ ہر بات دو یا تین گواہوں کی شہادت سے ثابت ہوگی۔ دوم کرتھیوں 13:1

تین بالواسطہ جنگیں

دسویں آیت چوتھی شامی جنگ کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہے، جو 219 تا 217 قبل مسیح کے دوران وقوع پذیر ہوئی، جب انطيوخس سوم میگنس (عظیم) نے اُس جنگ سے قبل، جس کا بیان گیارہویں آیت میں ہے، اپنی فوجوں کو ازسرنو منظم کیا۔ وہ جنگ رافیہ کی جنگ تھی جس کی نمائندگی جولیس قیصر کے ذریعے کی جائے گی۔ دسویں آیت 1989 میں سوویت یونین کے انہدام کی نشان دہی کرتی ہے، جیسا کہ چالیسویں آیت میں اس کی نمائندگی کی گئی ہے، اور پومپی اُس تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ سولہویں آیت یہوداہ کی ارض جلال کی تسخیر کی نمائندگی کرتی ہے، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں قانون اتوار کی تمثیل ہے، لیکن پومپی 1989 کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے، اور 1989 میں جدید روم نے اپنی پہلی رکاوٹ پر قابو پایا؛ مگر ایسا کرتے ہوئے اُس نے بیک وقت پروٹسٹنٹ امریکہ کو روحانی طور پر مغلوب کیا، جب اُس نے رونالڈ ریگن کو ارض جلال کے ساتھ ایک خفیہ اتحاد قائم کرنے پر فریفتہ کر کے آمادہ کیا۔ روم کی فاحشہ کے ساتھ کسی بادشاہ کا اتحاد روحانی زنا کی نمائندگی کرتا ہے۔

سن 1989 وہ وقت تھا جب روم کی فاحشہ اپنے ستر برسوں سے نکلنا شروع ہوئی تاکہ تمام بادشاہان زمین کے ساتھ زناکاری کرے۔ پہلا بادشاہ 1989 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے، کیونکہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی نمائندگی آخاب کے ذریعے بھی ہوتی ہے، جس کی شادی ایزبل سے ہوئی تھی، اور ایزبل ہی یسعیاہ باب تیس میں صور کی فاحشہ ہے۔

اور اُس دن یوں ہوگا کہ صور ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک فراموش کیا جائے گا؛ ستر برس کے اختتام پر صور ایک فاحشہ کی مانند گائے گا۔ اے بھلائی ہوئی فاحشہ، بریطلے، شہر میں پھرتی پھر؛ شیریں نغمگی پیدا کر، بہت سے گیت گائے گا، تاکہ تو یاد کی جائے۔ اور ستر برس کے اختتام کے بعد یوں ہوگا کہ خداوند صور پر توجہ فرمائے گا، اور وہ اپنی اجرت کی طرف پھرے گی، اور روئے زمین پر دنیا کی تمام سلطنتوں کے ساتھ زنا کرے گی۔ یسعیاہ 17-23:15۔

زانیہ 1798 میں "وقت انتہا" پر فراموش کر دی گئی، جب اسے اس کا مہلک زخم لگا، جیسا کہ دانی ایل باب گیارہ کی آیت چالیس میں ممتل ہے۔ 1989 میں "وقت انتہا" پر وہ اُس مملکت کے ساتھ زناکاری کرے، جو اُس کے اختیار کا نشان نافذ کرنے میں سب سے پہلی ہوگی، اپنے مہلک زخم کی شفا یابی کے دور کا آغاز کرتی ہے۔ اُس مملکت کی نمائندگی آخاب اور فرانس کرتے ہیں؛ فرانس ہی نے 538 میں پاپائیت کو تخت زمین پر بٹھایا اور وہ پاپائی قوت کے عروج کی حمایت کرنے والی اولین

مملکت تھی۔ اسی سبب انہیں "کیتھولک کلیسیا کے پہلوٹھے" اور "کیتھولک کلیسیا کی دختر کبریٰ" کے القاب دیے گئے ہیں۔ فرانس اور آخا ب دونوں 1989 سے اتوار کے قانون تک ریاست ہائے متحدہ کے کردار کی گواہی دیتے ہیں۔

یسعیاہ باب تئیس میں، صور کی فاحشہ — جو مکاشفہ باب سترہ کی وہی فاحشہ ہے جس کے ماتھے پر "بابل عظیم" لکھا ہوا ہے — ریاست ہائے متحدہ کی تاریخ میں "فراموش" کی جاتی ہے؛ یہ تاریخ 1798 سے شروع ہوتی ہے جب پاپائیت بائبل کی نبوت کی پانچویں بادشاہی، یعنی مکاشفہ باب تیرہ کے سمندر سے نکلنے والا درندہ، نہ رہی۔ پھر ریاست ہائے متحدہ نے بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر، یعنی مکاشفہ باب تیرہ کے زمین سے نکلنے والے درندے کے طور پر، اپنا کردار شروع کیا۔ بالآخر ریاست ہائے متحدہ مکاشفہ باب سترہ کے دس بادشاہوں میں سرکردہ بادشاہ بن جاتا ہے۔ "ستر برس" کی مدت — یعنی "ایک بادشاہ کے دن" — کی علامتی تاریخ اُس ستر سال کی نمائندگی کرتی ہے جن میں بابل نے بائبل کی نبوت کی پہلی بادشاہی کے طور پر حکومت کی۔ یہ 1798 سے لے کر اتوار کے قانون تک ریاست ہائے متحدہ کی تاریخ کی تمثیل بنتی ہے، جہاں امریکی تاریخ کے بیرونی خط کی نمائندگی جمہوریت کے سینگ کے ذریعے، اور امریکی تاریخ کے اندرونی خط کی نمائندگی پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کے ذریعے ہوتی ہے۔ یہ دونوں سینگ اُس آئین کے قلب کی نمائندگی کرتے ہیں جو ریاستی تدبیر اور کلیسائی تدبیر کی علیحدگی مہیا کرتا ہے، اور یہی ریاست ہائے متحدہ کے مستقبل کا موضوع ہیں۔

صور کی بدکارہ کے فراموش کیے جانے کے لیے ستر برس مقرر کیے گئے ہیں، پھر 1989 میں وقت انتہا سے لے کر قانون اتوار تک وہ گانا شروع کرتی ہے۔ اس نے ایک خفیہ اتحاد کے ساتھ آغاز کیا جب اس نے پروٹسٹنٹ امریکہ کے مذہب کو اسیر کر لیا اور سوویت یونین کے انہدام کے ساتھ بادشاہ جنوب کی سیاسی ساخت کو گرا دیا۔ ستر برس کا ایک دور، جو ایک ایسے تاریخی پس منظر میں اختتام پذیر ہوتا ہے جہاں انطیوخس کبیر دس اور سات میں منقسم سترہ سالہ مدت کے عین وسط میں کھڑا ہے، اور یہ دونوں جب باہم ضرب دیے جائیں تو "ستر" بنتے ہیں۔ بیرونی دو سو پچاس برس کے آغاز میں، جو رافیا اور پانیوم کے مابین ختم ہوئے، اندرونی زمانی نبوت تئیس سو برس اس طرح شروع ہوتی ہے کہ دانی ایل کی قوم پر "ستر" ہفتے مقرر کیے جاتے ہیں۔ اُن ستر ہفتوں کے اختتام پر، سن 34 عیسوی میں، قدیم اسرائیل ہمیشہ کے لیے خدا سے اُس کی برگزیدہ عہدی قوم کی حیثیت سے طلاق یافتہ قرار پایا، اور پھر خدا نے اپنی مسیحی دلہن کے ساتھ عہد ازدواج میں داخل ہو کر غیر قوموں کی طرف متوجہ ہونے لگا۔

207 قبل مسیح میں انتیوگس 'ستر' کے وسط میں کھڑا ہے، اپنی سلطنت کی پسندیدہ قوم ہونے کی حیثیت کے انجام کی نشان دہی اس 'ارض جمیل' کے طور پر کرتے ہوئے جہاں اس نے جدید اسرائیل کو برپا کرنے کا انتخاب کیا۔ اتوار کے قانون پر چھٹی سلطنت کے طور پر ریاست متحدہ کا اختتام، یسعیاہ کے 'ستر برس' کا انجام ہے۔ انتیوگس کی دو سو پچاس برس کی مدت ریاست متحدہ کے جمہوری سینگ کے لیے مہلت فضل کے اختتام کی نشان دہی کرتی ہے، آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے عین پہلے۔ وہ دو ہزار تین سو برس جو 22 اکتوبر 1844 کو عدالت کے آغاز پر ختم ہوئے، اس بات کی مثال ٹھہرتے ہیں کہ عدالت اتوار کے قانون پر کب بند ہوگی۔ دو ہزار تین سو برس ستر ہفتوں سے شروع ہوتے ہیں جو حرفی اسرائیل کے بحیثیت قوم برگزیدہ خدا ہونے کے اختتام کی نشان دہی کرتے ہیں۔ دو ہزار تین سو برس کی مجموعی مدت کا انجام پروٹسٹنٹ تحریک کے خاتمے پر ہوتا ہے، جبکہ تحریک آمد اتوار کے قانون تک جاری رہتی ہے۔ جب 1844 کا بند دروازہ دہرایا جائے گا تو دروازے جمہوری سینگ، پروٹسٹنٹ سینگ، اور حکومتی درندہ پر بند ہو جائیں گے۔

انطیوخس کا دس اور سات کی مدتوں کے درمیان کھڑا ہونا، اس کی مہلت آزمائش کے اختتام پر کھڑا ہونا ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی حکومت، جو زمین کا درندہ ہے، کی مہلت آزمائش قانون اتوار کے وقت اختتام پذیر ہوتی ہے؛ لیکن سینگ جمہوریت کی مہلت آزمائش قانون اتوار سے پہلے اختتام پذیر ہوتی ہے۔

یسوع نے اس سے کہا، میں تجھ سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار تک بلکہ ستر بار سات تک۔ متی
18:22

عبارت "ستر گنا سات" کتاب مقدس میں وہ واحد نظیر ہے جہاں اعداد اسی طرز پر ضرب کی صورت میں بیان ہوئے ہیں۔ "ستر گنا سات" وہی چار سو نوے برس ہیں جو دانئیل کی قوم کے لیے "ٹھہرائے گئے" تھے۔ یہ وہی ستر ہفتے ہیں جو دو ہزار تین سو کی ابتدا کرتے ہیں، اور عین اسی نقطہ آغاز سے دو سو پچاس برس کے اختتام پر انطیوخس دس اور سات کے وسط میں پہنچتا ہے۔ انطیوخس کبیر وہاں اپنی داستان کے آخری پردوں میں عظیم کشمکش کی مقدس تمثیل کے اندر اپنی صف آرائی کرتا ہے۔

1844 کا بند دروازہ قانون اتوار کے بند دروازے کی نمائندگی کرتا ہے، اور آیت سولہ کے قانون اتوار سے پہلے سات برس کی ایک مدت شروع ہوتی ہے جس کا آغاز انتیوخس کے اپنی سلطنت کے اختتام کی نشان دہی کرنے سے ہوتا ہے، اور پھر سات برس کے اختتام پر اس کی سلطنت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ سات سالہ مدت شبیہ حیوان کی آزمائش کے وقت کی نمائندگی کرتی ہے، اور یہ مدت سن 321 کے پہلے قانون اتوار سے شروع ہوتی ہے۔ پہلے قانون اتوار سے قبل، جو آخری قانون اتوار کی تمثیل ہے، ایک دس سالہ مدت ہے جو ایک "فرمان" سے شروع ہوتی ہے۔ 313 کے "فرمان" کے ساتھ وہ آزمائش شروع ہوتی ہے جس کی نمائندگی دس برس کرتے ہیں، پھر انتیوخس پہلا قانون اتوار نافذ کرتا ہے اور جمہوری سینگ کی مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔ سات برس کے اختتام پر پانیوم اور قانون اتوار آ پہنچتے ہیں، جس کے نتیجے میں سن 330 میں مشرق و مغرب کی تقسیم واقع ہوتی ہے۔

پومپی

آیت سولہ میں پومپی نے جلالی زمین کو فتح کیا، مگر 65 تا 63 قبل مسیح کے دو سالہ عرصے کے اندر پومپی نے، دانی ایل باب آٹھ کی آیت نو کی تکمیل میں، درحقیقت "مشرق" اور "جلالی" زمین کو فتح کیا، جو آیت چالیس اور 1989 میں دوہری تسخیر کی تمثیل ہے۔

وثنی روم کے لیے تیسری رکاوٹ آگستس قیصر کے ذریعے عبور کی جائے گی، جو اس امر سے معروف ہے کہ اس نے پہلا باضابطہ رومی سہ رکنی اتحاد قائم کیا، جو روم میں پہلے باضابطہ سہ گانہ اتحاد کی نمائندگی کرتا ہے۔ رومی حکمرانوں کے تیسرے سنگ میل پر ہی یہ سہ گانہ اتحاد رومی تاریخ میں باضابطہ طور پر ثبت ہوتا ہے۔ آیت سولہ میں اتوار کے قانون کے موقع پر اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کا سہ گانہ اتحاد قائم کیا جاتا ہے، اور پھر بدی کا پرندہ شینعار میں اپنے مقام پر واپس بٹھا دیا جاتا ہے، جیسا کہ زکریا نے بیان کیا ہے۔

آگستس قیصر نے پہلا سرکاری رومی سہ رکنی اتحاد تشکیل دیا، لیکن مورخین اسے دوسرا سہ رکنی اتحاد کہتے ہیں، کیونکہ جولیس قیصر نے بھی ایک سہ رکنی اتحاد قائم کیا تھا، مگر وہ رومی حکومت کا سرکاری سہ رکنی اتحاد نہ تھا۔ قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی کے ثلاثی اتحاد کی علامتوں کی حیثیت سے جولیس اور آگستس قیصر کا باہمی تعلق یوں ممتل ہے کہ اتوار کی قانون سازی کو نافذ کرنے کی تحریک کے آغاز کی نمائندگی جولیس کرتا ہے اور اس کے انجام کی نمائندگی آگستس کرتا ہے۔ یہ نبوی نسبت سن 67 میں کیسٹینس کے محاصرے سے بھی ظاہر کی گئی ہے، جس کے بعد ٹائٹس کا محاصرہ ہوا۔ جولیس، کیسٹینس کی مثال ہے اور آگستس، ٹائٹس کی۔ جولیس اور آگستس ثلاثی اتحاد کی نمائندگی کرتے ہیں، اور کیسٹینس اور ٹائٹس محاصرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔

وہ دور جس میں نبوتی طور پر اتوار کے قانون کی تحریک 313 میں آغاز پذیر ہوتی ہے، اس کا نقطہ آغاز میلان کا فرمان ہے۔ پھر 321 میں، سترہ سالہ مدت کے وسط میں، پہلا اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے۔ سلطنت کی مشرق و مغرب میں تقسیم کا تیسرا مرحلہ، جو ریاست ہائے متحدہ میں ان لوگوں کے

درمیان تقسیم کی نمائندگی کرتا ہے جو حیوان کا نشان یا خدا کی مہر قبول کرتے ہیں اور جو قبول نہیں کرتے، سنہ 330 میں تھا۔ اتوار کے قوانین کی ایک لڑی ہے جو ایک اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے، اور 321 پہلا اتوار کا قانون ہے، جو 330 کے آخری اتوار کے قانون تک لے جاتا ہے۔

انطیوخس کے دو سو پچاس برس کے برعکس، نیرو کے دو سو پچاس برس ایک ایسے زمانے کی نشاندہی کرتے ہیں: آٹھ برس، پہلے اتوار کے قانون کا وسطی نقطہ، اور پھر نو برس۔ سطر بہ سطر، انطیوخس اور نیرو دو ایسے ادوار کی نشاندہی کرتے ہیں جن کی نمائندگی تین سنگ میل کرتے ہیں۔ دونوں خطوط میں پہلا اور آخری سنگ میل ایک ہی ہیں: آغاز میں ایک فرمان تھا جس کے ساتھ ایک شادی کا واقعہ تھا جو طلاق پر منتج ہوا؛ اور آغاز و انجام دونوں پر بادشاہ شمال اور بادشاہ جنوب کے درمیان جنگ۔ درمیان میں 321 کا پہلا اتوار کا قانون وہ مقام ہونا چاہیے جہاں انطیوخس کھڑا ہے۔ وہ ایک ایسے آزمائشی عمل کے اختتام پر کھڑا ہے جس کی نمائندگی دس برس کرتے ہیں، اور یہی آزمائشی عمل انطیوخس کو بطور اُس اٹھویں کے ظاہر کرتا ہے جو سات میں سے ہے، جب وہ اُس حیوان کی شبیہ قائم کرتا ہے جو اٹھواں ہے اور سات میں سے ہے۔ اسی وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار ایک آزمائشی عمل سے گزرتے ہیں اور ساتویں کلیسیاے لاودکیہ سے اٹھویں، کلیسیاے فلادلفیہ، کی طرف متبدل ہو جاتے ہیں۔

پہلے اتوار کے قانون پر شبیہ کا قیام شروع ہوتا ہے، اور اس کا اختتام مکاشفہ باب تیرہ، آیت گیارہ کے اتوار کے قانون پر ہوتا ہے—وہ آیت جو ریاست ہائے متحدہ کے آغاز کو برہ کی مانند اور اس کے انجام کو اژدہا کی مانند بالمقابل رکھتی ہے۔ عدد تیرہ بغاوت کی علامت ہے، اور آیت گیارہ کے سیاق میں—جب ریاست ہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتی ہے—بغاوت کی یہی علامت نشان حیوان ہے؛ جبکہ جن کے پاس مہر خدا ہے اُن کی علامت عدد گیارہ ہے۔ مکاشفہ 13:11 اُس امتیاز کی نشاندہی کرتا ہے جو اُن کے درمیان ہوتا ہے جو اتوار کے قانون پر—جب ریاست ہائے متحدہ اژدہا کی مانند بولتی ہے—یا تو نشان حیوان پاتے ہیں یا مہر خدا۔

درندہ کی شبیہ کے عرصہ آزمائش کی آمد کے لیے مخصوص علامتیں ہیں جو اس کی آمد کی نشان دہی کرتی ہیں، اور ساتھ ہی اس کے انجام کی بھی نمونہ وار نمائندگی کرتی ہیں۔ نوح سے لے کر عیدِ صور تک خدا کبھی بدلتا نہیں؛ وہ ہمیشہ کسی عرصہ آزمائش کی آمد سے پہلے ہی اس کا اعلان فرماتا ہے۔ اس کے اعلانات اس کے نبوی کلام میں پائے جاتے ہیں۔ اکثر ایڈونٹسٹ (میرا قیاس ہے) یہ نہیں جانتے کہ یروشلم کی تباہی میں دو محاصرے تھے، یا یہ کہ آخری تباہی کا دن سال کے عین اسی دن پڑا جس دن نبوکدنصر نے پہلی، یعنی الف، بار یروشلم اور ہیکل کو تباہ کیا تھا۔ ممکن ہے وہ اس سے بھی بے خبر ہوں کہ محاصرے مقدس عیدوں پر شروع ہوئے اور ایک مقدس عید پر ختم ہوئے، یا یہ کہ محاصرے کی مدت ساڑھے تین سال تھی۔ اگر وہ ان حقائق سے ناواقف ہیں، تو غالباً وہ یہ نہ دیکھ سکیں گے کہ جولیس سیزر اپنی کامل ترین نمائندگی میں درندہ کی شبیہ کے عرصہ آزمائش کی ابتدا کی نشاندہی کرتا ہے۔ 'کامل نمائندگی' سے میری مراد اس کی حتمی تکمیل ہے۔

وہی مدت 1888 سے اتوار کے قانون تک، اور پھر 9/11 سے اتوار کے قانون تک، کی نمائندگی کی جاتی ہے؛ لیکن حیوان کی شبیہ کے قیام کی نبوی مدت کی کامل تکمیل، جس کی نمائندگی قسطنطین اعظم کے 313 تا 330 کے دور سے ہوتی ہے، 1989 میں واقع وقتِ آخر سے شمار کیے گئے اٹھویں صدر کے عہدِ صدارت میں شروع ہوتی ہے۔

پہلے اتوار کے قانون سے سبت اور اتوار کے بارے میں آزمائش کی مدت اُس عرصے میں منکشف ہوتی ہے جس کی نمائندگی انطیوخس کے سات برس کرتے ہیں۔ خط انطیوخس کے سات برسوں کو خط نیروں کے نو برسوں سے ضرب دینے پر تریسٹھ حاصل ہوتے ہیں، اور 63 قبل مسیح میں پومپی نے دانی ایل باب گیارہ کی آیت سولہ کی تکمیل میں ملکِ جمیل کو فتح کیا۔ اتوار کے قانون کے وقت نو بادشاہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو اُن دس بادشاہوں میں سرکردہ بادشاہ تسلیم کریں گے جو اپنی بادشاہی فاحشہ

صور کے سپرد کرنے پر متفق ہوں گے، اور وہ پھر زمین کے تمام بادشاہوں کے ساتھ زناکاری کرے گی۔

دس کنواریوں کی تمثیل کی نبوتی ساخت کے مطابق، حیوان اور جھوٹے نبی کا ازدواج 1989 میں وقوع پذیر ہوا، لیکن قانون اتوار پر یہ ازدواج اپنی تکمیل کو پہنچتا ہے۔ اس تاریخ کا ایک فریکٹل زندگان کی عدالت کا وہ دور ہے جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا۔ اس نقطہ آغاز سے قانون اتوار تک حیوان کی شبیہ کے آزمائشی وقت میں—جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کا وقت بھی ہے—خدا کے عہد کے لوگوں پر، اور اُس سرزمین پر جہاں وہ عہد ابراہیمی کی نبوت کی تکمیل کے مطابق سکونت پذیر رہے ہیں، عدالت انجام پاتی ہے۔ اسی عرصہ میں لاودکیائی ساتویں روزہ ایڈونٹسٹ کلیسیا کی عدالت ہوتی ہے، اور پھر اُن کی عدالت ہوتی ہے جو اپنے آپ کو کنواریاں ہونے کا اقرار کرتے ہیں۔ اس طرح پروٹسٹنٹ سینگ کی عدالت ہوتی ہے، اور یہ عدالت اُس مدت میں واقع ہوتی ہے جب پہلے ریپبلکن سینگ کی ڈیموکریٹک پارٹی کی عدالت 2024 تک ہوئی، اور اب ریپبلکن سینگ کے ریپبلکنوں کی عدالت ہو رہی ہے۔ آئینی حکومت وہ حیوان ہے جو دو سینگوں کو اٹھائے ہوئے ہے، اور اس کی عدالت قانون اتوار پر ہوتی ہے۔

1989 سے اتوار کے قانون تک کا دور، 9/11 سے اتوار کے قانون تک کے ایک فریکٹل میں مُمثل ہے، لیکن حیوان کی شبیہ کے قائم کیے جانے کی کامل تکمیل اُس آٹھویں صدر میں ہے جو ساتوں میں سے ہے۔ نیرو کی سترہ سالہ مدت، 9/11 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کا ایک فریکٹل ہے۔ انطیوخس کی سترہ سالہ مدت بھی یہی ہے۔ ریگن کے عہد کا ازدواج اور خفیہ اتحاد، آٹھویں صدر کی میعاد میں علانیہ اتحاد کے ساتھ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ الفا اور اومیگا کے ازدواج میں پہلا 2001 میں پیٹریاٹ ایکٹ کے ذریعے مُمثل ہوا، جب انگریزی قانون کو رومی قانون میں تبدیل کر دیا گیا۔ میلان کے فرمان کا ازدواج، حیوان کی شبیہ کے قائم کیے جانے کی کامل تکمیل کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کی ساخت، دس کنواریوں کی شادی کی ساخت پر مبنی ہے، اور اُس جعلی ازدواج کی نمائندگی کرتی ہے جو حقیقی ازدواج کے دوران وقوع پذیر ہوتا ہے۔

حیوان کی شبیہ کی آزمائش کا زمانہ اُس 'امتحان' کی نمائندگی کرتا ہے جسے ہمیں 'مہر' لگائے جانے سے پہلے کامیابی کے ساتھ طے کرنا ہے۔ خدا کے گھر پر پہلے عدالت ہوتی ہے اور پھر اتوار کے قانون کے وقت، خدا کے گھر سے باہر والوں پر عدالت ہوتی ہے۔ خدا کے گھر میں اور پھر بہت بڑی بھیڑ میں آخری عدالت کا زمانہ پہلے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ میں پہلا اتوار کا قانون ہوگا جو حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے زمانے کی کامل اور آخری تکمیل کے آغاز کو نشان زد کرے گا، جو بعد ازاں اُس اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوگا جو مکاشفہ 13:11 کو پورا کرتا ہے۔ وہ اتوار کا قانون ارض جلال میں آخری اتوار کا قانون ہے۔ ارض جلال میں آخری اتوار کا قانون دنیا میں پہلا اتوار کا قانون ہے، اور یہ دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے زمانے کو نشان زد کرتا ہے۔ دنیا کے لیے آزمائش کا زمانہ باب تیرہ کی آیت گیارہ میں ریاست ہائے متحدہ کے اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوتا ہے۔ جب ریاست ہائے متحدہ قریب الوقوع اتوار کے قانون کے وقت 'اڑدہا' کی مانند 'بولے' گا، تو اسی باب کی آیت بارہ اور اس کے بعد کی آیات دنیا کے لیے حیوان کی شبیہ کے آزمائش کے زمانے کی نمائندگی کرتی ہیں۔

اسی سبب سے، نیرو کی وہ دو سو پچاس سالہ پیشین گوئی قابل غور ہے جو 313 کے شاہی فرمان سے شروع ہونے والے سترہ برسوں پر ختم ہوتی ہے؛ اس کے بعد 321 میں پہلا اتوار کا قانون آتا ہے، پھر 330 میں مشرق و مغرب میں تقسیم واقع ہوتی ہے۔ سلسلہ نیرو کے تین مراحل جفا سے متعلق ہیں؛ نیرو جفا کی علامت ہے، اور ڈھائی سو سالہ مدت کلیسیاے سمرنہ کی نمائندگی کرتی ہے؛ یہ مدت 313 میں اُس وقت ختم ہوئی جب مصالحنہ کلیسیا آ پہنچی۔ تیسرا مرحلہ ایک بادشاہت کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے؛ لہذا جب اسے ریاست ہائے متحدہ پر منطبق کیا جائے تو یہ اتوار کے قانون اور چھٹی بادشاہت سے ساتویں اور آٹھویں بادشاہتوں کی طرف انتقال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور جب اسے عالمگیر سطح پر منطبق کیا جائے تو تیسرا نشان راہ اختتام مہلت انسانی ہے، جس کی تمثیل ریاست

ہائے متحدہ کے لیے اختتامِ مہلت سے اُس وقت دی گئی تھی جب شبیہ حیوان کے بارے میں دنیا کے دور آزمائش کا آغاز ہوا تھا۔

اسی وجہ سے آگسٹس قیصر—جو ان چار رومی حکمرانوں میں سے تیسرا ہے جو قانون اتوار تک لے جاتے ہیں، اور جسے آیت ہائیس میں صلیب کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے—صلیب کی نمائندگی کر سکتا ہے، اگرچہ اس کے بعد طبریاس آئے گا، جو بھی صلیب کی نمائندگی کرتا ہے۔ شبیہ حیوان کا آزمائشی دور ایک دوہرا امتحان ہے جو پہلے زمین کو اور پھر سمندر کو آزماتا ہے۔ زمین سے مراد ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے اور سمندر سے مراد دنیا ہے۔

شبیہ وحش کا امتحان علامات کی مضاعفت پیدا کرتا ہے؛ جہاں دوسرے دور کا الفا، پہلے دور کا اومیگا بھی ہوتا ہے۔ سنہ ۳۲۱ نیوتی تاریخ کا پہلا قانون اتوار تھا، اور اُن سترہ برسوں میں جو شبیہ وحش کے امتحانی زمانے کی نشان دہی کرتے ہیں، ۳۲۱ ریاست ہائے متحدہ میں پہلا قانون اتوار ہے جو ارض جلال میں شبیہ وحش کے امتحانی زمانے کے اومیگا قانون اتوار تک لے جاتا ہے۔ تاہم ۳۲۱ دنیا کے لیے بھی پہلا قانون اتوار ہے، اس لیے سنہ ۳۲۱ شبیہ وحش کے امتحانی زمانے کے آغاز اور انجام دونوں کے وسط کی نشان دہی کرتا ہے۔ ۳۱۳ آغاز ہے، اور آغاز ایک فرمان ہے، جو قانون اتوار کی تمثیل پیش کرتا ہے۔ نیرو کے سترہ برس ایک ایسے دور کی نشان دہی کرتے ہیں جس میں قوانین اتوار بتدریج بڑھتے جاتے ہیں، حتیٰ کہ انسانی آزمائشی مہلت کے اختتام تک پہنچتے ہیں۔

یہ فرمان اُس پہلے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے جو اختتامِ مہلتِ آزمائش کی طرف لے جاتا ہے۔ پومپی نے آیت سولہ میں یہوداہ کو فتح کیا، جو اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور جولیس سیزر نے پہلا سہ رکنی اتحاد قائم کیا؛ اگرچہ وہ غیر سرکاری سہ گانہ اتحاد تھا، مؤرخین پھر بھی اسے پہلا ہی شمار کرتے ہیں۔ اتوار کے قانون کے سہ گانہ اتحاد کی جولیس سیزر کے توسط سے کی جانے والی نمائندگی نے آگسٹس سیزر کے سرکاری سہ رکنی اتحاد کی نمائندگی کی، جس کی پیروی صلیب کے وقت طبریاس نے کی۔ رومی حکمرانوں کے یہ چاروں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتے ہیں، جس طرح نیرو کے سترہ برس کے تینوں مراحل بھی کرتے ہیں۔

پومپی 1989 کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے؛ جولیس آیت گیارہ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے؛ آگسٹس آیت پندرہ کے ساتھ اور طیبیریاس آیت سولہ کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ آیات میں جولیس کی کہانی میں مصر میں اس کی مداخلت اور کلیوپیٹرا شامل ہیں۔ یہ تاریخ مارک انٹونی کے ذریعے دہرائی جاتی ہے۔ مارک انٹونی جولیس سیزر کا بنیادی جنرل تھا اُس وقت جب جولیس کو تینس ضربات سے قتل کیا گیا۔ تینس اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے، اور 23 زخموں کے ذریعے جولیس کی موت ایک ایسی بادشاہی ہے جو اتوار کے قانون پر اختتام کو پہنچتی ہے۔ پھر مارک انٹونی، آگسٹس سیزر اور مارکس لیبیڈس نے اس کی موت کا بدلہ لینے کے لیے پہلی سرکاری سہ رکنی حکومت تشکیل دی۔ اُن تین گنا طاقتوں میں سے ایک، مارک انٹونی، مصر اور کلیوپیٹرا کے ساتھ جولیس کے تصادم کو دہرانے والا تھا۔

خواہ جولیس ہو یا مارک انٹونی، دونوں ہی روم کی علامتیں ہیں، اور کلیوپیٹرا مصر اور یونان کی ایک علامت تھی۔ وہ مصر میں یونانی حکمرانی کی نمائندہ تھی؛ دونوں اڑدے کی علامتیں ہیں، جبکہ جولیس اور مارک انٹونی حیوان کی علامتیں ہیں۔ اس تعلق میں عورت ہونے کے اعتبار سے، کلیوپیٹرا کلیسیا تھی، اور یوں جولیس اور مارک انٹونی ریاست قرار پاتے ہیں۔ کلیوپیٹرا ایسی عورت کی نمائندگی کرتی ہے جو اپنے شاہانہ رومی عشاق سے دو مرتبہ جدا کی جاتی ہے: پہلی بار 1798 میں، اور پھر آزمائش کی مہلت کے اختتام پر، جب وہ اپنے انجام کو پہنچتی ہے اور اس کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوتا۔ اس کی آخری ہلاکت 31 قبل مسیح میں ایکٹیم کی جنگ میں ہوتی ہے۔ ایکٹیم کی جنگ میں فاتح آگسٹس قیصر تھا، پس ہم دیکھتے ہیں کہ پومپی مصر میں مرا، جولیس کا مصر میں کلیوپیٹرا کے ساتھ ایک سامنا ہوا، جو مارک انٹونی کی تاریخ میں دہرا دیا گیا، اور پھر آگسٹس قیصر

ایکٹیوٹم میں اس تعلق کا خاتمہ کرتا ہے۔ ایکٹیوٹم اتوار کے قانون کی نشان دہی کرتا ہے، کیونکہ ایکٹیوٹم کی جنگ ہی میں روم کے لیے تیسری رکاوٹ دور کی گئی، اور شاہی بت پرست روم نے تین سو ساٹھ برس تک حکمرانی شروع کی، دانی ایل 11:24 کی تکمیل میں۔

یومی نے پہلی دو رکاوٹیں عبور کیں اور تیسری رکاوٹ آگسٹس نے عبور کی۔

اور ان میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جو جنوب کی طرف اور مشرق کی طرف اور سرزمین دلپسند کی طرف بہت بڑھا۔ دانی ایل 8:9

یومی 1989 کے مماثل ہے، وہ پہلا سنگ میل ان تین سیاسی قوتوں کے سلسلے میں جنہیں جدید روم اپنے مہلک زخم کے بھرنے کے ساتھ مغلوب کرے گا۔ یہ تین سیاسی قوتیں سویت یونین، اس کے بعد ریاست ہائے متحدہ امریکا، اور نیز اقوام متحدہ ہیں، جن کا ذکر دانی ایل باب گیارہ کی اکتالیسویں آیت میں ہے۔ پاپائی قوت کی معرکہ آرائی سیاسی بھی ہے اور مذہبی بھی، اور نبوتی طور پر ریاست ہائے متحدہ امریکا کی مذہبی قوت اُس وقت مغلوب ہوئی جب ریگن اور پوپ جان پال دوم کا خفیہ اتحاد قائم ہوا۔ پاپائیت کے ہدف میں تین سیاسی رکاوٹیں اور تین مذہبی قوتیں شامل ہیں۔ 1989 میں ان تین سیاسی قوتوں میں سے ایک بہا دی گئی، اور اسی تاریخ میں پروٹسٹنٹ ازم—جو بالفعل ایسا لفظ ہے جس کے معنی روم کے خلاف احتجاج کرنا ہیں—کو بھی ریاست ہائے متحدہ کے صدر نے بہا دیا۔ وہ تین سیاسی قوتیں سویت یونین، ریاست ہائے متحدہ امریکا اور اقوام متحدہ ہیں، اور مذہبی اہداف میں پروٹسٹنٹ ازم کے ساتھ اڑدہا کے گوناگوں مذاہب شامل ہیں، جو سب کے سب اسپرچولزم شمار کیے جاتے ہیں۔ وہ تین مذاہب جو دنیا کو ہر مجدوں تک لے جاتے ہیں، مرتد پروٹسٹنٹ ازم، کیتھولکیت اور اسپرچولزم ہیں؛ اور پاپائی قوت کی اپنی کلیسیا کے اندر قدامت پسند اور آزاد خیال نظریات کے مابین داخلی کشمکش، آرتھوڈوکس کیتھولکیت کے انشاقات کے ساتھ، ایک مذہبی رکاوٹ ہے، اور وہ دیگر دو مذہبی رکاوٹیں جن پر کیتھولکیت کو غالب آنا ہے، مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور اسپرچولزم ہیں۔ پروٹسٹنٹ ازم 1989 میں بہا دیا گیا۔

اگر کیتھولکیت کی وہ درونی کشمکشیں، جو فاٹیمہ کے پیغامات سے ماخوذ مختلف کیتھولک پیش گوئیوں میں مجسم کی گئی ہیں، اُس کی ان مساعی سے علیحدہ کی جائیں جن کا مقصد اُس کے اپنے مذہب سے باہر کی مذہبی قوتوں پر غلبہ پانا ہے، تو پروٹسٹنٹ ازم پر اُس کی 'الفا' فتح ریگن کا خفیہ اتحاد تھی اور اُس کی 'اومیگا' فتح سن 2025 کا علانیہ اتحاد تھی۔ آرتھوڈوکس کلیسیاؤں کے ساتھ اُس کی کشمکش بھی 1989 کی ابتدائی فتح سے لے کر پانیوم میں حتمی فتح تک پیش کی جاتی ہے۔

یومی 1989 کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، اور اس کی "مشرق" اور "زمین دلپسند" پر دو فتوحات—جیسا کہ دانی ایل انہیں باب آٹھ، آیت نو میں قرار دیتا ہے—پاپائیت کی سابقہ سوویت یونین پر روحانی اور سیاسی فتح، اور اس کے ساتھ ظاہری پروٹسٹنٹیت کی سرزمین جلال پر روحانی فتح کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جولیس قیصر رافیہ میں شکست کھانے والا ہے، جیسے انطیوخس سوم نے کھائی، اور جیسے زیلینسکی کھائے گا۔ جولیس آیات سترہ تا انیس کا موضوع ہے، اور پھر آگسٹس قیصر بطور خراج لگانے والا کھڑا ہوتا ہے۔ طبریاس قیصر صلیب کے وقت حکمرانی کر رہا ہے، سو طبریاس آیت سولہ کا "اتوار کا قانون" ہے۔

یہ آیت پندرہ کے پانیئم کو آگستس کے ساتھ، اور آیت گیارہ کی رافیہ کی لڑائی کو جولینس کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے۔ پانیئم کی لڑائی تیسری عالمی جنگ ہے جو آیت سولہ کے اتوار کے قانون سے ذرا پہلے شروع ہوتی ہے، لیکن پھر ایکٹیوٹم کی لڑائی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ پانیئم خشکی کی لڑائی تھی (ریاستہائے متحدہ)، اور ایکٹیوٹم سمندر کی لڑائی تھی (دنیا)۔ آگستس کو پانیئم میں چار رومی حکمرانوں کی قطار میں پیش کیا گیا ہے، اور ایکٹیوٹم میں وہی حقیقی قائد تھا۔ پانیئم میں انطیوکس نے مصر سے معاملہ کیا، جو روم کا اتحادی تھا، اور ایکٹیوٹم میں آگستس نے مصر (کلیویپٹرا) سے معاملہ کیا

جو روم (مارک انٹونی) کے ساتھ اتحادی تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ پومپی آیت چالیس کی نمائندگی 1989 تک کرتا ہے اور طیبیریاس آیت اکتالیس کے اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔ جولینس سیزر 2014 میں ظاہر ہوا جب یوکرینی جنگ شروع ہوئی، جیسا کہ 217 قبل مسیح میں رافیہ کی لڑائی سے اس کی تمثیل ملتی ہے۔

یہ متعین کرتا ہے کہ آیات سترہ تا بائیس 1989 میں شروع ہوتی ہیں اور قانون اتوار پر اختتام پاتی ہیں، لہذا یہ آیات اس تاریخ سے ہم آہنگ ہیں جو آیت چالیس کی "پوشیدہ تاریخ" کہلاتی ہے۔ مکابیوں کا نبوتی سلسلہ بھی اسی "پوشیدہ تاریخ" کے عین مطابق ہے۔ رومی حکمرانوں کا سلسلہ جدید روم کی نشاندہی کرتا ہے، یعنی مکاشفہ باب سولہ کا حیوان؛ اور مکابیوں کا سلسلہ ارض جلال کو بیان کرتا ہے، یعنی مکاشفہ باب سولہ کا جھوٹا نبی۔ تین جنگوں کا سلسلہ جنوب کے بادشاہ پر فتح کی نشاندہی کرتا ہے، جو مکاشفہ باب سولہ کا اڑدہا ہے۔

وہ تین خطوط ان تین قوتوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو دنیا کو ہر مجددوں تک لے جاتی ہیں، اور آیت چالیس میں ان کی تصویر کشی یوں ہوئی ہے: جنوب کا بادشاہ یعنی اڑدہا؛ شمال کا بادشاہ یعنی حیوان؛ اور رتھ، گھڑسوار اور جہاز—یہ جھوٹا نبی ہیں۔ آیت دس سے تئیس تک کے تین خطوط آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ میں موجود انہی تین قوتوں کی نمائندگی کر رہے ہیں، جو کچھ زیادہ یا کم نہیں بلکہ آیت چالیس کی ظاہری تاریخ میں بیان شدہ تین موضوعات کی ایک مسلسل تمثیل ہیں۔

آیت اول

آیات ایک سے چار 'وقت آخر' کی 1989 میں نشان دہی کرتی ہیں، نیز اسی نقطہ آغاز سے ریاستہائے متحدہ امریکا کے اٹھ صدور کی بھی، اور یہ سلسلہ آخری اور کہیں زیادہ ثروت مند اٹھویں صدر پر ختم ہوتا ہے۔ چوتھی آیت میں وہ بادشاہ بادشاہ عالم بن جاتا ہے، جس کی نمائندگی سکندر اعظم، بادشاہ احاب، مکاشفہ 17 کے دس بادشاہ، زبور 83 کے دس قبائل، اور وہ دس قومیں کرتی ہیں جو پیدایش 15:21-18 میں ابرام کے ساتھ خدا کے عہد کے بالکل پہلے قدم میں دنیا کی علامت کے طور پر پیش کی گئی تھیں۔

آیات اول تا چہارم سنہ 1989 سے لے کر آیت اکتالیس میں اتوار کے قانون پر ہونے والے سہ گانہ اتحاد تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، اور چنانچہ وہ چار رومی حکمرانوں، سلسلہ مکابیین، اور آیات دس تا پندرہ کی تین جنگوں کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جو مل کر آیت چالیس کی مخفی تاریخ تشکیل دیتی ہیں۔

آیات پانچ تا نو ایک نبوی سلسلہ پیش کرتی ہیں جو 538 سے 1798 تک کی تاریخ کی کامل نمائندگی کرتا ہے، اور چالیسویں آیت میں وقت انجام کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے تاریخی و نبوی منطق فراہم کرتی ہیں۔ وہی منطق دسویں آیت کو آیات پانچ تا نو کی تاریخ کے جواب میں ایک جوابی اقدام کے طور پر واضح کرتی ہے، اور اسی ضمن میں وہ 1989 کی منطق کو متعین کرتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دانی ایل باب گیارہ کی آیات ایک تا تئیس پانچ نبوی سلسلے کی نمائندگی کرتی ہیں جو آیت چالیس کی مخفی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ پہلی چار آیات ٹرمپ کے بارے میں ہیں، جو اٹھواں صدر ہے اور سات میں سے ہے، جو مکاشفہ باب سترہ کی ساتویں بادشاہت میں دس بادشاہوں کا بادشاہ ہونے کے لیے مقدر ہے۔

آیات پانچ سے دس تک اس تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں جو 1798 تک اور پھر 1989 تک پہنچتی ہے، جو کہ آیت چالیس کی تاریخ ہے۔ آیات دس سے پندرہ تک 1989 سے شروع ہونے والی تین نیابتی جنگوں کی ایک تاریخ کی نشاندہی کرتی ہیں؛ جن میں سے دوسری 2014 میں شروع ہوئی، پھر 2015 میں امیر ترین صدر اٹھ کھڑا ہوا۔ وہی امیر ترین صدر 2020 میں قتل کیا گیا، اور 2022 میں جنگ رافیہ نے شدت

اختیار کی، اور پھر 2024 میں وہی امیر ترین صدر لوٹ آیا، اور 2025 میں درندہ کے سر اور درندہ کی شبیہ کے سر دونوں کا افتتاح ہوا۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔